© rasailojaraid.com

بلا تبصرہ

گورنر پنجاب میاں محمد اظہر اپنی راجدھانی میں ..... ضلع گوجرانوالہ کے چار دیہات کا خفیہ دورہ ۔

"جناب گورنر ! اپنی زبان کھول کر ہم آپ کو آزما رہے ہیں ورنہ ہمارا خون آپ کی گردن پر ہوگا"

"ہم تو کمانے ہی ڈاکوؤں کے لئے ہیں ۔ جو ہوتا ہے وہ اسلحے کے زور پر لے جاتے ہیں ، ہیڈ ماسٹر سال میں ایک بار آتا ہے ، ڈنگر ڈاکٹر پیسے لے کر دوائی دیتا ہے ۔" (داہنڈہ اور سکھانہ کے لوگوں کی عرضداشت)

تھانیدار جیب کٹنے پر کہتا ہے ۔ اتنے پیسے لے کر مت گھوما کرو ۔ ۲۷ سال لڑ کر مقدمہ جیتا ۔ قبضے کے لئے ڈو سال سے تھانیدار کی منتیں کر رہا ہوں ، چوری کا مال تھانے سے ہی برآمد ہوگیا ۔ ——— گورنر صاحب ! ہم بولیں گے تو بڑے لوگ ہماری زبانیں کاٹ ڈالیں گے ۔ اسی کچہری میں ان کے ایجنٹ ہمیں زبان نہ کھولنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں ۔ قلعہ کالر کی پولیس چوکی ڈاکوؤں کی پناہ گاہ ہے ۔

غنڈوں نے ۷۰ سالہ بڑھیا کے مکان پر قبضہ کر لیا ، تھانیدار کے پاس گئی تو اُس نے کہا ۔ مکان بھی میرے حوالے کر دو ، ورنہ یہ لوگ تمہیں بھی اُٹھا کر لے جائیں گے ۔ (موضع صوبہ کالی خاں کے لوگوں کی فریاد)

"پولیس لوگوں سے ماہانہ بھتہ لیتی ہے ، پیسے نہ دیں تو تھانے میں بند کر دیتے ہیں ۔ تحفظ فراہم کریں تو ایسے لوگوں کے نام بتا سکتے ہیں جن کے پاس فوج سے بھی جدید اسلحہ موجود ہے ۔ ہم سے ووٹ لینے والے ایسے لوگوں کو پناہ دیتے ہیں ۔"

خدارا ! یہاں پولیس چوکی مت قائم کریں ۔ پولیس والوں کے ہاتھوں ہمارے بچے بھوکے مر جائیں گے ۔"

"ایم این اے ، ایم پی اے نے ڈاکے ہی ڈلوانے ہیں تو ہمیں ایسے نمائندے نہیں چاہئیں" ("جنگ" ۸/۱/۹۱)

"ایف آئی اے کا تھانیدار "شراب پی کر" ریڈیو اسٹیشن میں گھس گیا ؟

ہنگامے کے بعد فرار ہونے کی کوشش میں نہ صرف اپنی بلکہ ایک اور کار بھی برباد کر دی ——— "ملزم ریڈیو کی ایک ملازمہ کے تعاقب میں اندر داخل ہوا ۔" (بعض افراد کا دعویٰ) (روزنامہ "جنگ" ۹۱-۱-۲)

"سینکڑوں اہم شخصیات سمیت ۱۶ ہزار افراد کے خلاف غیر قانونی شکار کے مقدمات زیر التواء ہیں ۔ اہم شخصیات میں سینکڑوں سابق و موجودہ ارکان پارلیمنٹ ، ۴۵ سابق و موجودہ وزراء اور ۲۹ ریٹائرڈ فوجی افسران شامل ہیں ۔" (روزنامہ "جنگ" ۱-۱-۹۱)

© rasailojaraid.com